

نے
حدیث
ہیں۔
ت علیہ،
مسئوہ
اور دیگر
د سے
بھرت
اقعہ ہے
بن شب
موعہ ہوا
کا ایک
نی کے
بر اکڑا
آیا۔ یہ
الخدری
باہم ج
لٹکا اس

(عَزَّلَهُمْ سُورَةُ الْقَرْمَبِ كَيْفَ يَهُمْ (عَزَّلَهُمْ ۚ) ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع خدا کا نام لے کر جو براہم بران نہایت رحم والا ہے۔

إِقْرَابَتِ السَّاعَةُ وَالشَّقَقُ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ تَرَوْا

إِقْرَابَتُ	السَّاعَةُ	وَالشَّقَقُ	الْقَمَرُ	وَإِنْ	تَرَوْا
قریب آئی	قيامت	اور شق ہو گیا	چاند	اور اگر	وہ دیکھتے ہیں
قيامت قریب آپنی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی					

أَيَّهُ لِيَرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌ ۝ وَكَذَبُوا

أَيَّهُ	لِيَرِضُوا	وَيَقُولُوا	سِحْرٌ	مُسْتَمِرٌ	وَكَذَبُوا
نشانی	منہ پھیر لیتے ہیں	اور کہتے ہیں	جادو ہے	چلا آنے والا / ہمیشہ کا	اور جھلایا انہوں نے
دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھلایا					

۱۰۷۰ ترقی کر آئیں (۱۴۳۰ھ)۔ سیدنا جمیع ماضی زکر تسلیم کرنے والے (ضریب) تک

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌ^۳ وَلَقَدْ

وَلَقَدْ	أَهْوَاءُهُمْ	وَكُلُّ أَمْرٍ	مُسْتَقِرٌ	وَاتَّبَعُوا
او بروئی کی انہوں نے اپنی خواہشوں کی اور ہر اکام کا تھہر نے والا وقت مقرر ہے اور یہیک اور پرانی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اور				

جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ لَا حِكْمَةٌ^۴

جَاءَهُمْ	مِنَ الْأَنْبَاءِ	مَا فِيهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ
آئیں ان کے پاس	خبریں/حالات	جن میں	عبرت ہے	دانائی

ان کو ایسے حالات (سابقین) مانع چکے ہیں جن میں عبرت ہے۔ اور کامل

بِلْغَةٌ فَمَا تُغْنِ النَّذْرُ^۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعَ

بِلْغَةٌ	فَمَا	تُغْنِ	النَّذْرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعَ
کامل	ہنس نہ	کام آئے	ڈرانے والے	پس منہ پھیر لو	ان سے	اس دن	بلاۓ گا

دانائی (کی کتاب بھی) میں ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو جس دن بلانے والا

الَّدَاعِ إِلَى شَيْءٍ نُكَرٌ^۶ لَا خُشَعًا أَبْصِرُهُمْ يَخْرُجُونَ

الَّدَاعِ	إِلَى	شَيْءٍ	نُكَرٌ	خُشَعًا	أَبْصِرُهُمْ	يَخْرُجُونَ
بالے والا	طرف	چیز کی	ناگوار	پنجی کیے ہوئے	اپنی آنکھیں	کل پڑیں کے

ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلاۓ گا۔ تو آنکھیں پنجی کیے ہوئے قبروں سے

مِنَ الْأَجْدَاثِ كَانُوهِمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ^۷ لَا مُهْطِعِينَ

مِنَ الْأَجْدَاثِ	كَانُوهِمْ	جَرَادٌ	مُنْتَشِرٌ	مُهْطِعِينَ
قبروں سے	گویا وہ	نڈیاں ہیں	بکھری ہوئی	دوزتے ہوں گے

کل پڑیں کے گویا بکھری ہوئی نڈیاں ہیں۔ اس بلانے والے کی طرف

اسام: مُسْتَقِرٌ: قرار پکڑنے والا تھہر نے والا استقرار سے اسم فاعل (واحد مذکر)۔ مُزْدَجَرٌ: ڈانت

إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفَّارُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِيرٌ

إِلَى الدَّاعِ	يَقُولُ	الْكُفَّارُونَ	هَذَا يَوْمٌ	عَسِيرٌ
پاکرنے والے کی طرف	کہیں گے	کافر	یہ دن	برداخت ہے
دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن برداخت ہے۔				

كَذَبْتُ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ فَكَذَبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا

كَذَبْتُ	قَبْلَهُمْ	قَوْمٌ	نُوحٌ	فَكَذَبُوا	عَبْدَنَا	وَقَالُوا
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	تو جھٹلایا انہوں نے	ہمارے بندے کو	اور کہا انہوں نے
ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی مخذب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ						

مَجْنُونٌ وَأَزْدْجَرٌ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ

مَجْنُونٌ	وَأَزْدْجَرٌ	فَدَعَا	رَبَّهُ	الَّتِي	مَغْلُوبٌ
دیوانہ ہے	اور اسے ڈانٹ دیا	پھر اس نے دعا کی	اپنے رب سے	کہیں	کمزور ہوں
دیوانہ ہے اور انہیں ڈائیا بھی۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (اکے مقابله میں)					

فَأَنْتَصَرُ^{۱۰} فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا إِرْهَمْتَ^{۱۱}

فَأَنْتَصَرُ	فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ	السَّمَاءِ	بِمَا إِرْهَمْتَ	مُهَمَّرٍ
تو تبدلہ لے	پس کھول دیئے ہم نے	دروازے	آسمان کے	پانی کے ساتھ	موسلا دھار
کمزور ہوں تو (ان سے) بدل لے۔ پس ہم نے زور کے میدن سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔					

وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عِيُونًا فَالْتَّقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ

وَفَجَرْنَا	الْأَرْضَ	عِيُونًا	فَالْتَّقَى	الْمَاءُ	عَلَى أَمْرٍ
اور جاری کیے ہم نے	زمین میں	چشمے	پس جمع ہو گیا	پانی	کام پر
اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدار ہو چکا تھا۔					

قَدْ قُدِرَ^{۱۲} وَ حَمِلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْوَحْيٍ وَ دُسُرٍ^{۱۳}

فَذْ قُدِرَ	وَ حَمِلْنَاهُ	عَلَى ذَاتِ	الْوَحْيٍ وَ دُسُرٍ	وَ حَمِلْنَاهُ	عَلَى ذَاتِ	الْوَحْيٍ	وَ دُسُرٍ
ہونکر کیا گیا تھا	اور سوار کیا ہم نے اس کو پر	وائی	تختوں	اور سخنوں	اوہ سوار کیا ہم نے اس کو پر	وائی	تختوں
جس ہو گیا۔ اور ہم نے توح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور سخنوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔							

تَجْرِيْ يٰ أَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِّرَ^{۱۴} وَ لَقَدْ

تَجْرِيْ	بِأَعْيُنِنَا	جَزَاءً	لِمَنْ	كَانَ كُفِّرَ	وَ لَقَدْ	بِأَعْيُنِنَا	جَزَاءً	لِمَنْ	كَانَ كُفِّرَ	وَ لَقَدْ
ہماری آنکھوں کے سامنے	بدله	اس کیلئے جس کی	تھی	ناقدری کی گئی	اور بیک	ہماری آنکھوں کے سامنے	بدله	اس کیلئے جس کی	تھی	ناقدری کی گئی
ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کیلئے (کیا گیا) جسکو کافرنہ مانتے تھے۔ اور										

تَرَكْنَاهَا أَيَّةً فَهَلْ مِنْ مُذَكِّرٍ^{۱۵} فَكَيْفَ كَانَ

تَرَكْنَاهَا	أَيَّةً	فَهَلْ	مِنْ مُذَكِّرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	تَرَكْنَاهَا	أَيَّةً	فَهَلْ	مِنْ مُذَكِّرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ
ہمارا ہم نے اس کو	ثانی	پس کیا ہے	کوئی بصیرت پکڑنے والا	پس کیا	تحا	ہمارا ہم نے اس کو	ثانی	پس کیا ہے	کوئی بصیرت پکڑنے والا	پس کیا	تحا
ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ سو (دکھلوکہ) میرا											

عَذَابٌ وَ نَذْرٌ^{۱۶} وَ لَقَدْ يَسِرَنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْكُرِ فَهَلْ

عَذَابٌ	وَ نَذْرٌ	وَ لَقَدْ	يَسِرَنَا الْقُرْآنَ	لِلَّذِيْكُرِ	فَهَلْ	عَذَابٌ	وَ نَذْرٌ	وَ لَقَدْ	يَسِرَنَا الْقُرْآنَ	لِلَّذِيْكُرِ	فَهَلْ
اور میرا اڑانا	اور بیک	آسان کر دیا ہم نے قرآن کو	سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	تحا	اور میرا اڑانا	اور بیک	آسان کر دیا ہم نے قرآن کو	سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	تحا
عذاب اور نذر اتنا کیسا ہوا! اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے											

مِنْ مُذَكِّرٍ^{۱۷} كَذَبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابٌ

مِنْ مُذَكِّرٍ	كَذَبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابٌ	مِنْ مُذَكِّرٍ	كَذَبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابٌ
کوئی بصیرت پکڑنے والا	چھڑایا	عادے	پھر کیا	تحا	میرا عذاب	کوئی بصیرت پکڑنے والا	چھڑایا	عادے	پھر کیا	تحا	میرا عذاب
کہ سوچے سمجھے؟ عادے بھی تکذیب کی تھی سو (دکھلوکہ) میرا عذاب											

وَنُذِرٰا ۝ إِنَّا أَمْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرَّافٰ فِي

وَنُذِرٰا	إِنَّا	أَمْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرَّافٰ	فِي
اور میرا ذرا نا	پیش	بھیجی ہے	ان پر	ہوا	سخت تیز	میں

اور ذرا نا کیسا ہوا! ہم نے ان پر سخت منہوس دن میں

يَوْمٌ نَّحِسٌ مُّسْتَمِرٌ ۝ تَنْزِيعُ النَّاسَ كَانُوكُمْ أَعْجَازٌ

يَوْمٌ	نَّحِسٌ	مُّسْتَمِرٌ	تَنْزِيعُ	النَّاسَ	كَانُوكُمْ	أَعْجَازٌ
دن	منہوس	گاتار	وہ اکھاڑا ڈالی تھی لوگوں کو	گویا کروہ	تے	آندھی چلائی۔ وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیرے ڈالتی تھی گویا اکھڑی

نَخْلٌ مُّنْقَعِرٌ ۝ فَكِيفَ كَانَ عَذَابِيُّ وَنُذِرٰا ۝

نَخْلٌ	مُّنْقَعِرٌ	فَكِيفَ	كَانَ	عَذَابِيُّ	وَنُذِرٰا
کھجور کے	جز سے اکھڑی ہوئی	پس کیسا	تھا	پر اعذاب	اور میرا ذرا نا

کھجوروں کے تئے ہیں۔ سو (ویکھ لوکہ) میرا عذاب اور ذرا نا کیسا ہوا!

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِكْرِ فَهُلُّ مِنْ مُّذَكَّرٍ ۝

وَلَقَدْ	يَسَرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلَّذِكْرِ	فَهُلُّ	مِنْ مُّذَكَّرٍ
اور بے شک	آسان کر دیا ہم نے قرآن کو	سمجنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی صحت پکڑنے والا	اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے کہے؟

كَذَبَتْ ثَمُودٌ بِالنُّذِرٰا ۝ فَقَالُوا أَبَشَّرَا مِنَّا

كَذَبَتْ	ثَمُودٌ	بِالنُّذِرٰا	فَقَالُوا	أَبَشَّرَا	مِنَّا
مجھلایا	ثمو نے	خبردار کرنے والوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	ہم میں سے

ثمو نے بھی ہدایت کرنے والوں کو مجھلایا۔ اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے

افعال: تَنْزِيعٌ: وہ اکھاڑا ڈالنے کی تھی، گراڈا تھی (مرب) لَزَعٌ: مفارس و احاد غائب مؤنث۔

٤٦) وَحِدَّا تَتَبِعُهُ إِنَّمَا إِذَا لَفِي ضَلْلٍ وَسُعْرٍ

وَحِدَّا	تَتَبِعُهُ	إِنَّمَا	إِذَا لَفِي	ضَلْلٍ	وَسُعْرٍ	
ایک	ہم اس کی پیروی کریں	پیشک ہم	یوں	البتہ میں	گراہی	اور دیواری

ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہوتے ہم گراہی اور دیواری میں پڑ گئے۔

۶۷) إِلْقَى الَّذِكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَابٌ

ءَالْقَى	الَّذِكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَابٌ
کیا نازل کیا گیا ہے	ذکر	ای پر	ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ	بداحتوٹا

کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا

۶۸) أَشْرٌ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنْ الْكَذَابُ الْأَشِرُ

أَشِرٌ	سَيَعْلَمُونَ	غَدًا	مَنْ	الْكَذَابُ	الْأَشِرُ
خود پسند ہے	عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون	جھوٹا	خود پسند ہے

خود پسند ہے۔ ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے۔

۶۹) إِنَّمَا صُرِسلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبُهُمْ

إِنَّمَا	صُرِسلُوا	النَّاقَةَ	فِتْنَةً	لَهُمْ	فَارْتَقِبُهُمْ
ویک ہم	بھینے والے ہیں	اوٹنی	آزمائش	ان کیلئے	تو تو انتظار کران کا

(اے صلح! ہم ان کی آزمائش کے لیے اوٹنی بھینے والے ہیں، تو تم ان کو دیکھتے رہو

۷۰) وَاصْطَبِرْ ۚ وَنِعَمُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ

وَاصْطَبِرْ	وَنِعَمُهُمْ	أَنَّ	الْمَاءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ
اور صبر کر	اور آگاہ کران کو	کہ	پانی	تقسیم ہے	ان کے درمیان

اور صبر کرو۔ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔

الحال نزار تقب: تو (ان کا) انتظار کر تو (ان کو) دیکھتا رہا ارتقاب سے امر واحد حاضر مذکور۔

كُل شِرْبٍ مُّحَتَضٌ^{۲۸} فَنَادَوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى

فَتَعَاطَى	شِرْبٍ	مُّحَتَضٌ	صَاحِبَهُمْ	فَنَادُوا	مُّحَتَضٌ	كُلٌّ
ہر پینے کی باری پر حاضر ہونا ہے پس بلا یا انہوں نے اپنے رفیق کو پس اس نے دست درازی کی ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلا یا اور اس نے (اوٹھی کو) پکڑ کر	پس بلا یا انہوں نے اپنے رفیق کو	حاضر ہونا ہے	پس بلا یا انہوں نے اپنے رفیق کو بلا یا اور اس نے (اوٹھی کو) پکڑ کر	پس بلا یا انہوں نے اپنے رفیق کو	حاضر ہونا ہے	ہر پینے کی باری پر

فَعَرَ^{۲۹} فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِيْ^{۳۰} إِنَّا أَرْسَلْنَا

فَعَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَنُذُرِيْ	إِنَّا	أَرْسَلْنَا
اور کوچیں کاٹ دیں اور کیما تھا میراعذاب اور ڈرانا بے شک سمجھی ہم نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔ سو (دیکھو لو کہ) میراعذاب اور ڈرانا کیسا ہوا اہم نے ان پر (عذاب کیلئے) ایک	پس کیما تھا میراعذاب	اور کیما تھا	میراعذاب	اور ڈرانا	بے شک	اور کوچیں کاٹ دیں

عَلَيْهِمْ صَيْحَةٌ وَحِدَةٌ فَكَانُوا كَهْشِيمٌ الْمُحْتَظِرٌ^{۳۱}

عَلَيْهِمْ	صَيْحَةٌ	وَحِدَةٌ	فَكَانُوا	كَهْشِيمٌ	الْمُحْتَظِرٌ
ان پر	چیخ	ایک	پس وہ ہو گئے	چیخ سوکھی توٹی ہوئی ہاڑ	باڑ والے کی

چیخ سمجھی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے سوکھی توٹی ہوئی ہاڑ۔

وَلَقَدْ يَسَرَنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْ كَرِفَهُلُ مِنْ مُّذَكَّرٍ^{۳۲}

وَلَقَدْ	يَسَرَنَا الْقُرْآنَ	لِلَّذِيْ كَرِفَهُلُ	مِنْ مُّذَكَّرٍ	فَهُلُ	لِلَّذِيْ كَرِرُ	عَلَيْهِمْ
اور بے شک آسان کر دیا ہم نے قرآن	کوئی فتحت پکڑنے والا	کوئی کیا ہے	کوئی کیلئے	تو کیا ہے	تو کیا ہے	اور بے شک

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَبَتْ قَوْمٌ لَوْطٌ بِالنَّذْرِ^{۳۳} إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

كَذَبَتْ	قَوْمٌ	لَوْطٌ	بِالنَّذْرِ	إِنَّا	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
جملا یا	قوم	لوط نے	خبردار کرنے والوں کو	بے شک ہم نے سمجھی	ان پر	جملا یا

لوط کی قوم نے بھی ذرستانے والوں کو جملایا تھا۔ تو ہم نے ان پر کنگر بھری

افعال: تعاطی: اس نے دست درازی کی / ہاتھ چلایا، اس نے پکڑا، (تفاعل) تعاطی سے ماضی واحد

حَاصِبًا إِلَّا أَلَّا لُوطٌ نَجَّيْنَاهُ بِسَحْرٍ ۝ لَا سُورَجُو۝

حَاصِبًا	إِلَّا	أَلَّا	لُوطٌ	نَجَّيْنَاهُ	بِسَحْرٍ	لَا	سُورَجُو۝	مِنْ
ہمارے ساتھ والی ہوا	مگر	آل لوط	نجات دی تھی ان کو	چھپلی رات	فضل سے			

ہوا چھلائی مگر لوط کے گھروالے کہ تم نے ان کو چھپلی رات ہی سے بچالیا۔ اپنے فضل

عِنْدِنَا طَكْلِكَ نَجْزِيٰ مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ ۝

عِنْدِنَا	طَكْلِكَ	نَجْزِيٰ	مَنْ شَكَرَ	وَلَقَدْ	أَنْذَرَهُمْ	عِنْدِنَا	طَكْلِكَ	نَجْزِيٰ	مَنْ شَكَرَ	وَلَقَدْ	أَنْذَرَهُمْ
اپنے پاس	ای طرح	ہم بدلتے ہیں	جو شکر کرے	اور پیش ک	اس نے ڈرایا ان کو	اپنے پاس	ای طرح	ہم بدلتے ہیں	جو شکر کرے	اور پیش ک	اس نے ڈرایا ان کو

سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلتے ہیا کرتے ہیں۔ اور (لوٹ نے) ان کو ہماری پکڑ سے

بَطَشَتَنَا فَتَهَارَوْا بِالنَّذْرِ ۝ وَلَقَدْ رَأَوْدُوهُ عَنْ

بَطَشَتَنَا	فَتَهَارَوْا	رَأَوْدُوهُ	وَلَقَدْ	بِالنَّذْرِ	وَلَقَدْ	عَنْ	بَطَشَتَنَا	فَتَهَارَوْا	رَأَوْدُوهُ	وَلَقَدْ	بِالنَّذْرِ	وَلَقَدْ	عَنْ	
ہماری پکڑ سے	پھر شک کیا انہوں نے	ڈرانے میں	اور پیش ک	انہوں نے پھسلا یا اس کو	سے	ہماری پکڑ سے	پھر شک کیا انہوں نے	ڈرانے میں	اور پیش ک	انہوں نے پھسلا یا اس کو	سے	ہماری پکڑ سے	پھر شک کیا انہوں نے	ڈرانے میں

ڈرائی ڈیقا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔ اور ان سے ان کے مہماں کو لے

ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيَنْهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِيُّ

ضَيْفِهِ	فَطَمَسْنَا	أَعْيَنْهُمْ	فَذُوقُوا	عَذَابِيُّ	ضَيْفِهِ	فَطَمَسْنَا	أَعْيَنْهُمْ	فَذُوقُوا	عَذَابِيُّ
اس کے مہماں	تو مٹا دیں ہم نے	ان کی آنکھیں	پس چکھو	میرا عذاب	اس کے مہماں	تو مٹا دیں ہم نے	ان کی آنکھیں	پس چکھو	میرا عذاب

لیتا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں اور (اب) میرا عذاب اور ڈرانے

وَنَذْرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحُهُمْ بِكُرَّةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌ ۝

وَنَذْرِ	وَلَقَدْ	صَبَّحُهُمْ	بِكُرَّةً	عَذَابٌ	مُسْتَقِرٌ	وَنَذْرِ	وَلَقَدْ	صَبَّحُهُمْ	بِكُرَّةً	عَذَابٌ	مُسْتَقِرٌ
اور میرا ڈرانا	اور پیش ک	صح نازل ہوا ان پر	صح اسی سے	عذاب	ٹھہر جانے والا اٹل	اور میرا ڈرانا	اور پیش ک	صح نازل ہوا ان پر	صح اسی سے	عذاب	ٹھہر جانے والا اٹل

کے مزے چکھو۔ اور ان پر صح سویرے ہی اٹل عذاب آنا نازل ہوا۔

الحال: تَمَادَوْا: انہوں نے جھگڑا کیا، انہوں نے شک کیا، (فاعل) تَمَادَی سے ماضی جمع غائب مذکور۔

فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَنُذُرِيْ^{٣٩} وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

فَذُوقُوا	عَذَابِيْ	وَنُذُرِيْ	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
پس چھو	میراعذاب	اور بے شک	اور میرا ذرا تا	آسان کر دیا ہم نے قرآن

تو اب میرے عذاب اور ذرا تے کے مزے چھو۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے

لِلَّذِيْ كَرِيْ فَهَلُّ مِنْ مُدَّكِرِيْ^{٤٠} وَلَقَدْ جَاءَ أَلَّا فِرْعَوْنَ

لِلَّذِيْ كَرِيْ فَهَلُّ	مِنْ مُدَّكِرِيْ	وَلَقَدْ جَاءَ	أَلَّا فِرْعَوْنَ	
سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی صحیح پکڑنے والا	اور بے شک آئے	آل فرعون کے پاس بھی

آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ اور قوم فرعون کے پاس بھی

النُّذُرُ^{٤١} لَكُلَّ بُوَايَا تَنَا كُلِّهَا فَأَخْذُ نَهْمًا أَخْذَ

النُّذُرُ	كَلِّهَا	بَايِتَنَا	كَلِّهَا	لَا خَدْنَهُمْ	أَخْذَ
خبردار کرنیوالے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	تمام	پھر پکڑا ہم نے ان کو (جیسے) پکڑنا	

ڈرست نے والے آئے۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح

عَزِيزٌ مُقتَدِرٌ^{٤٢} أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكُمْ

عَزِيزٌ	مُقتَدِرٌ	أَكْفَارُكُمْ	خَيْرٌ	مِنْ أُولَئِكُمْ
زبردست	افتدار والے کا	کیا تمہارے کافر	بہتر ہیں	ان لوگوں سے

ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔ (ایے الم عرب!) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں

أَمْ لَكُمْ بِرَأْةٌ فِي الرِّبِّيْ^{٤٣} أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جِيْعَ

أَمْ	لَكُمْ	نَحْنُ	جِيْعَ	يَقُولُونَ	فِي الرِّبِّيْ	أَمْ	بِرَأْةٌ	فِي	أَمْ
یا تمہارے لیے	معانی/ رخصت ہے	صحیفوں میں	کیا	وہ کہتے ہیں	ہم	جماعت			

یا تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت

اسماء: أَخْذَ: پکڑ، پکڑنا، لینا، (مضاف)، مصدر (باب اصر)، بطور مصدر اسکے معنی کبھی لینے کے آتے ہیں
أَكْفَارُكُمْ: زکر، زکرنا، مخفی، مخفی، مُقتَدِرٌ: القادر، طرف، کار، ...، کند، الافتاد، ...،

مُنْتَصِرٌ ٤٤ سِيْهَرْمُ الْجَمْعُ وَ يُولُونَ الدَّبَرَ ٤٥ بَلِ

مُنْتَصِرٌ	سِيْهَرْمُ	الْجَمْعُ	وَ يُولُونَ	الدَّبَرَ	بَلِ
مشبوط ہیں	غیرے کلست کھائے گی	یہ جماعت	اور وہ پھر لیں گے	پیشہ بلکہ	
بڑی مشبوط ہے؟ غیرے کلست کھائے گی اور یہ لوگ پیشہ پھر کر بھاگ جائیں گے۔					

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ أَدْهِي وَ أَمْرٌ ٤٦ إِنَّ

السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ السَّاعَةُ	أَدْهِي	وَ أَمْرٌ	إِنَّ
قیامت	اُنکے وعدے کا وقت ہے	اور قیامت	آفت	اور بڑی تباخ ہے	بے شک
ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تباخ ہے۔ بے شک					

الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَلٍ وَ سُعْيٍ ٤٧ يَوْمَ يُسَجَّبُونَ فِي

الْمُجْرِمِينَ	فِي	ضَلَلٍ	وَ سُعْيٍ	يُسَجَّبُونَ	فِي	يَوْمَ	وَ مُعْرِ	وَ السَّاعَةُ	أَدْهِي	وَ أَمْرٌ	إِنَّ
گنہگار	میں	گراہی	اور یوائی	اس دن	وہ گھیٹے جائیں گے	میں					
گنہگار لوگ گراہی اور یوائی میں (جللا) ہیں۔ اس روز منہ کے بل دوزخ											

النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ٤٨ إِنَّا كُلَّ

النَّارِ	غَلَى وُجُوهِهِمْ	ذُوقُوا	مَسَّ	سَقَرَ	إِنَّا	كُلَّ
اُنکے چہروں کے بل	چھوٹو	چھوٹا لگنا	دوزخ کا	بیکھر ہر		

میں گھیٹے جائیں گے اب آگ کا مزہ چکھو۔ ہم نے ہر

شَيْءٌ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ٤٩ وَ مَا أَمْرَنَا إِلَّا وَحِدَةً كَلْمَحٍ

شَيْءٌ	خَلَقْنَاهُ	بِقَدَرٍ	وَ مَا	أَمْرَنَا	إِلَّا	وَحِدَةً	كَلْمَحٍ
پیدا کیا ہم نے اسکو اندازے سے	اور میں	ہمارا حکم	مگر	ایک	جیسے جھپکنا		

میں اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ جھپکنے کی طرح ایک ہات

بِالْبَصَرِ^{٥٠} وَلَقَدْ أَهْلَكَنَا أَشْيَا عَكْمُ فَهَلْ مِنْ

بِالْبَصَرِ	وَلَقَدْ	أَهْلَكَنَا	أَشْيَا عَكْمُ	فَهَلْ مِنْ
آنکھ کا	اور بے شک	ہلاک کیا ہم نے	تمہارے ہم نہ ہوں کو	تو کیا ہے کوئی
ہوتی ہے۔ اور ہم تمہارے ہم نہ ہوں کو ہلاک کر جائے ہیں، تو کوئی ہے کہ				

مُدَّ كِرٌ^{٥١} وَكُلٌّ شَيْءٍ فَعْلُوَةٌ فِي الزَّبِرٍ^{٥٢} وَكُلٌّ صَغِيرٌ

مُدَّ كِرٌ	وَكُلٌّ شَيْءٍ	فَعْلُوَةٌ	فِي الزَّبِرٍ	وَكُلٌّ صَغِيرٌ
صیحت پڑنے والا	اور ہرجیز	جو انہوں نے کی	محفوظ / اعمال الناموں میں	اوہر چھوٹا
سوچ سمجھے؟ اور جو کچھ انہوں نے کیا (انکے) اعمال الناموں میں (مندرج) ہے۔ (یعنی) ہر چھوٹا				
وَكَبِيرٌ مُسْتَطَرٌ^{٥٣} إِنَّ الْمُتَقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهَرٍ^{٥٤}				
وَكَبِيرٌ	مُسْتَطَرٌ	إِنَّ	الْمُتَقِينَ	فِي جَنَّتٍ
اور بڑا	لکھا گیا ہے	بے شک	پرہیز گار لوگ	باغوں میں
اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے۔ جو پرہیز گار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔				

فِيْ مَقْعِدٍ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِيلِكٍ مُّقْتَدِرٍ

فِيْ مَقْعِدٍ	صَدِيقٍ	عِنْدَ	مَلِيلِكٍ	مُّقْتَدِرٍ
مقام میں	پاک	زندگی / بارگاہ میں	بادشاہ کی	قدرت رکھنے والا
(یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔				